اللہ کی عبادت واطاعت کرو اس روحانی تجارت میں خسارے کا اندیشہ نہیں اسمیں فقط فائدہ ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ الْقُرْآنَ هُدًى لِلْمُتَّقِينَ، وَالصَّلاَةَ نُورًا لِلْعَابِدِينَ، وَالصَّدَقَةَ بُرْهَانًا لِلْمُنْفِقِينَ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ. أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ سُبْحَانَهُ:(يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ)[1].

رفیقانِ ملت ِ اسلامیہ !میرے مؤمن بھائیو!: سُورۃ فَا طِرمیں ربِّ ارحم الراحمین جَلَّ جَلَالُهُ کا فرمانِ عالیشان ہے:(إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَنْ تَبُورَ* لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ)[2] جو لوگ (عمل کے ساتھ ساتھ) کتاب اللہ کی تلاوت کرتے رہتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا کیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے رہتے ہیں وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جو کبھی ماند نہ پڑے گی (یعنی وہ کبھی مندی اور گھاٹے کا شکار نہیں ہوگی) تاکہ اللہ تعالی ان کو ان کا پورا پورا اجر عطا فرمائے اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ (بھی) دے بیشک وہ بڑا بخشنے والا قدردان ہے، اس

---

(١) البقرة: ٢١.
(٢) فاطر: ٢٩ - ٣٠.

آیت کریمہ میں اللہ ربّ العزت بشارت دے رہا ہے کہ جو بندے قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہیں نمازوں کی پابندی کرتے ہیں اور اللہ کی عطا کی ہوئی روزی میں سے صدقات وخیرات کرتے ہیں وہ بندے اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایک دینی معاملہ اور روحانی تجارت کررہے ہیں جس میں وہ خوب فائدہ اٹھاتے ہیں چنانچہ باری تعالیٰ دنیا میں انکو انکے اعمال کا پورا پورا اجر وثواب عطا فرماتا ہے جبکہ آخرت میں انکی نیکیوں میں خوب اضافہ کردے گا اور انکے درجات بہت بلند کردے گا [1] الحاصل رب العالمین کے کلامِ پاک کی تلاوت، مؤمنین کیلئے شفا اور رحمت ہے اور اللہ کے نزدیک اوراس کا اجر بہت بڑا ہے نبی رحمۃٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﷺ کا فرمان عالیشان ہے: «مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ، وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا»[2] جس نے قرآن پاک کا ایک حرف پڑھا تو اسکے لئے ایک نیکی ہے اور یہ ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے، پس قرآن والے بندے کی نیکیاں بہت زیادہ بڑھ جاتی ہیں اور کلامِ پاک سے تعلق والے کے درجات جنت میں خوب بلند ہوجاتے ہیں، اور جہاں تک نماز کا معاملہ ہے تو وہ اللہ کے نزدیک سب سے عظیم عبادت ہے اور اللہ ربّ العزت نے اپنے بندوں پر جو احکام فرض فرمائے ہیں ان میں یہ سب سے محبوب فریضہ ہے نماز، اللہ کے ساتھ ربط وتعلق کا ذریعہ ہے اور عبادات گذار بندوں کیلئے راحت وطُمانیت کا سبب ہے رب ارحم الراحمین نے پانچ نمازوں کی ادائیگی فرض کی ہے جبکہ ان کا اجر وثواب پچاس نمازوں کے برابر رکھا ہے نماز قائم کرنے کی

---

(١) تفسير ابن كثير: (٦/٥٤٥).
(٢) الترمذي: ٢٩١٠.

برکت سے خطائیں معاف ہوتی ہیں اور درجات بلند ہوتے ہیں نبی کریم صاحبِ خُلقِ عظیم ﷺ کا ارشاد ہے: «إِنَّكَ لَا تَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً؛ إِلَّا رَفَعَكَ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً»[1]. یقیناً تم اللہ کیلئے جو بھی سجدہ کرتے ہو اسکی برکت سے اللہ تعالی تمھارا ایک درجہ بلند فرمادیتا ہے

نماز و تلاوت اور صدقات وخیرات کا اہتمام کرنے والو! صدقات وخیرات کرنے میں اللہ کے فرمان کی بجاآوری ہے اور راہِ خدا میں مال خرچ کرنے میں اس کی عطاو بخشش پر اس کی شکرگذاری ہے ہمارے پاس جو مال ہے وہ درحقیقت اللہ کا مال ہے جو اس نے اپنے فضل وکرم سے ہمیں عطا فرمایا ہے اور اس کو اپنے بندوں کی مدد اور ان کی راحت وسعادت کا ذریعہ بنایا ہے پس اللہ جلّ جلالہ کی رضا کیلئے ہم جو کچھ بھی خرچ کریں گے وہ ہمیں اس کا بدل اور اس کا عوض عطا فرمائے گا اور باری تعالیٰ کے بندوں کی مدد میں ہم جو مال بھی پیش کریں گے وہ ہمیں اس کا کثیر اجر وثواب عطا کرے گا اس کا فرمان ہے: ﴿مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِائَةُ حَبَّةٍ وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ﴾[2] جو لوگ اللہ کے راستے میں اپنے اموال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایسی ہے جیسے ایک دانہ سات بالیاں اگائے (اور) ہر بالی میں سو دانے ہوں اور اللہ جس کے لئے چاہتا ہے (ثواب میں) کئی گناہ اضافہ کردیتا ہے، یہ وہ پاکیزہ اعمال ہیں جو دنیا اور آخرت میں بندے کو خوب فائدہ دیتے ہیں اور دونوں جہان میں نفع پہونچاتے ہیں اسی لئے باری تعالیٰ جلّ جلالہ نے ان اعمال

---

(١) مسلم: ٤٨٨.
(٢) البقرة: ٢٦١.

کے بارے میں ارشاد فرمایا(تِجارَةً لَنْ تَبُور)یعنی یہ ایسی تجارت ہے جو کبھی مندی اور گھاٹے سے دوچار نہیں ہوگی، یا اللہ یا کریم! ہمیں قرآن کریم کی تلاوت اور نمازوں کی پابندی کی توفیق دیدے اور اپنی راہ میں خرچ کرنے کی اور صدقات کی توفیق عطا فرمادے اور ہم کو اطاعت وفرمانبرداری کی توفیق دیدے تیرا ہی فرمان ہے(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ)[1].اے ایمان والو: اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی بھی اطاعت کرو اور تم میں جو صاحبِ اختیار ہوں ان کی بھی

نَسْأَلُ اللَّهَ الْمَغْفِرَةَ، وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

---

(١) النساء : ٥٩.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْغَفُورِ الشَّكُورِ، جَعَلَ طَاعَتَهُ تِجَارَةً لَنْ تَبُورَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

حضرات وخواتینِ اسلام! جو بندہ قرآنِ مجید کی تلاوت کا اہتمام کرتا ہے، نمازوں کی پابندی کرتا ہے اور نیکی کی راہوں میں خرچ کرتا ہے باری تعالی نے ایسے بندوں کے ایمان کی گواہی دی ہے اور ان سے اپنے عمدہ بدلے کا اور اپنی عظیم مغفرت کا وعدہ کیا ہے نیز ان کو اپنی وسیع وعریض جنت کی بشارت دی ہے چنانچہ ارشاد ہے: (إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ* الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ* أُولَئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ)[1] ایمان والے تو ایسے ہوتے ہیں کہ جب اللہ کا ذکر آتا ہے تو انکے قلوب ڈر جاتے ہیں اور جب اللہ کی آیات انکو پڑھکر سنائی جاتی ہیں تو وہ آیات انکے ایمان کو اور زیادہ (مضبوط) کردیتی ہیں، اور وہ اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں، جو لوگ نماز پڑھتے ہیں اور ہمارے دیے ہوئے میں سے خرچ کرتے ہیں، یہی سچے مؤمنین ہیں ان کیلئے انکے رب کے پاس بلند درجات ہیں اور مغفرت ہے اور پاکیزہ روزی

---

(۱) الأنفال: ۲-٤.

ہے، الحاصل جو بندہ عبادت و اطاعت کے ذریعے اللہ کے ساتھ دینی تجارت کرتا ہے اور نماز وتلاوت اور صدقات وخیرات کے ذریعے اپنے رب کے ساتھ روحانی معاملہ کرتا ہے وہ خوب فائدے میں رہتا ہے اور کئی گنا فائدہ اٹھاتا ہے پس اس کی خطائیں معاف ہوجاتی ہیں اس کی نیکیوں میں خوب اضافہ ہوجاتا ہے اور جنت میں اس کے درجات بلند ہوجاتے ہیں آئیے دعا کریں کہ باری تعالیٰ ہمیں بھی ان خوش نصیب لوگوں میں شامل فرمالے اور ہم سب کودین ودنیا کی کامیابی سے نوازدے. هَذا، وَصَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ، وَالتَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

اللَّهُمَّ احْفَظْ دَوْلَةَ الْإِمَارَاتِ قِيَادَتَهَا وَشَعْبَهَا، وَبَرَّهَا وَبَحْرَهَا، وَأَرْضَهَا وَسَمَاءَهَا، مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

اللَّهُمَّ اجْعَلْ دَوْلَةَ الْإِمَارَاتِ بَلَدًا آمِنًا مُطْمَئِنًّا، سَخَاءً رَخَاءً، وَاحْفَظْهَا بِحِفْظِكَ، وَاحْرُسْهَا بِرِعَايَتِكَ، وَأَدِمِ الِاسْتِقْرَارَ عَلَيْهَا.

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخَ مُحَمَّدَ بْنَ زَايِدٍ وَنَائِبَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخَ زَايِد، وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَالشَّيخ خليفة بن زايد، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَضَاعِفْ أَجْرَهُمْ، وَارْفَعْ فِي الْجَنَّةِ دَرَجَتَهُمْ، وَشَفِّعْهُمْ فِي أَهْلِهِمْ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.

٦ اللہ کی عبادت واطاعت کرو اس روحانی تجارت میں خسارے کا اندیشہ نہیں اس میں فقط فائدہ ہے